عوام، طالبانائزیشن کے خلاف آج وائس آف سول سوسائٹی کے تحت کراچی پریس کلب کے سامنے دستخطی مہم میں بھرپور حصہ لیں، الطاف حسین

دستخطی مہم سہ پہر تین سے چھ بجے تک جاری رہے گی

عوام اپنی مصروفیات سے پانچ منٹ نکال کر کراچی پریس کلب جائیں اور دستخط کریں

لندن۔۔۔2، مئی 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ طالبانائزیشن کے خلاف وائس آف سول سوسائٹی کے تحت دستخطی مہم میں بھرپور حصہ لیں۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج سہ پہر تین سے چھ بجے کراچی پریس کلب کے سامنے وائس آف سول سوسائٹی کی جانب سے طالبانائزیشن کے خلاف دستخطی مہم شروع کی جارہی ہے۔جناب الطاف حسین نے عوام سے اپیل کہ وہ اپنی مصروفیات میں سے پانچ منٹ نکال کر اس دستخطی مہم میں بھرپور حصہ لیں اور کراچی پریس کلب جاکر دستخط ضرور کریں۔

کراچی میں لینڈ مافیا، رحمٰن ڈکیت گروپ اور لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر کو جماعت اسلامی اور مسلم لیگ ن کی حمایت حاصل ہے، سیکٹر انچارجز

لینڈ مافیا، رحمٰن ڈکیت گروپ اور لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر نے نہ صرف شہر بھر کے عوام کا جینا محال کیا ہوا ہے

کراچی۔۔۔2، مئی 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کراچی کے سیکٹر انچارجز نے کہا ہے کہ کراچی میں لینڈ مافیا، رحمٰن ڈکیت گروپ اور لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر کو جماعت اسلامی اور مسلم لیگ ن کی حمایت حاصل ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ لیاری میں پتھاریدار در پردہ انکے ساتھ ملے ہوئے ہیں اور انہیں اسلحہ اور پیسہ فراہم کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی جو پاکستان کی مخالف تھی اور اس نے قائد اعظم کو کافر اعظم اور پاکستان کو ''ناپاکستان'' کہا تھا اور یہ جماعت پاکستان مخالف ایجنڈے پر اب تک قائم ہے۔انہوں نے کہا کہ لینڈ مافیا، رحمٰن ڈکیت گروپ اور لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر نے نہ صرف شہر بھر کے عوام کا جینا محال کیا ہوا ہے بلکہ آئے روز انکی جانب سے اغوائے برائے تاوان اور زمینوں پر جھگڑے کے فسادات چلتے رہتے ہیں جس کی زد میں آکر معصوم و بے گناہ افراد کی قیمتی جانیں ضائع ہورہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے اسلام اور مذہب کے نام پر جس شعور کو پروان چڑھایا ہے وہ ملکی استحکام کے صریحاً خلاف ہے اور اس کی بنیاد بھی پاکستان مخالف رہی ہے اور ایسی جماعت پاکستان اور اس کے عوام سے کس طرح حب الوطنی کا ثبوت دے سکتی ہے یہی وجہ ہے کہ لینڈ مافیا، رحمٰن ڈکیت گروپ اور لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر کو نہ صرف جماعت اسلامی بلکہ مسلم لیگ ن کی بھی حمایت حاصل ہے اور انکے اس گٹھ جوڑ نے شہر بھر کا سکون برباد کر کے رکھ دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ جماعت اسلامی اور مسلم لیگ ن کے جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور اسے عوام کے تحفظ کے صریحاً خلاف تصور کرتی ہے۔سیکٹر انچارجز نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں لینڈ مافیا، رحمٰن ڈکیت گروپ اور لیاری گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر کی جماعت اسلامی اور مسلم لیگ ن کی جانب سے سرپرستی اور حمایت کا نوٹس لیا جائے اور اس سلسلے میں سخت ترین تادیبی کارروائی عمل میں لاکر عوام کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

کراچی میں تحریک طالبان کے درجنوں دہشت گردوں کے داخلے کی حساس ادارے کی رپورٹ کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، حق پرست اراکین سینیٹ

کراچی۔۔۔2، مئی 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین سینیٹ نے طالبان کے درجنوں دہشت گردوں کے کراچی میں داخلے اور سیکورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنانے کے ٹاسک کے حوالہ سے حساس اداروں کی جانب سے حکومت سندھ کو دی گئی رپورٹ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ طالبان کے دہشت گردوں کی کراچی میں داخلے کی رپورٹ سے ثابت ہوگیا ہے کہ گزشتہ دنوں کراچی میں ہونے والے پرتشدد واقعات میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور طالبان دہشت گردوں کا گٹھ جوڑ شامل ہیں۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کئی برس سے طالبانائزیشن کے حوالے سے خدشات کا اظہار کررہے تھے لیکن حکمرانوں اور بعض سیاسی و مذہبی

جماعتوں کی جانب سے ان کے خدشات کوواویلاقرار دے کرنظرانداز کیا جاتا رہا اور کراچی میں طالبانائزیشن سے یکسرانکار کیا جاتا رہا ہے۔حق پرست اراکین سینیٹ نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباداوروزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ حساس ادارے کی جانب سے حکومت سندھ کودی گئی رپورٹ کاسنجیدگی سے نوٹس لیاجائے اورعوام کی جان ومال کے تحفظ اور طالبان کی دہشت گردی کے نیٹ ورک کے خاتمے کیلئےٹھوس اورعملی اقدامات بروئے کارلائے جائیں۔

آئی جی سندھ اورسی سی پی او کراچی کوفی الفور برطرف کیا جائے، اراکین صوبائی اسمبلی

کراچی ۔۔۔2،مئی 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین صوبائی اسمبلی نے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیااور جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کرنے والے آئی جی سندھ بابرخٹک اورسی سی پی او کراچی وسیم احمدکوانکے عہدوں سے برطرف کیا جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں کراچی میں ہونے والے افسوسناک واقعات کی ابتداءاس وقت ہوئی جب خواجہ اجمیرنگری کی پہاڑیوں سے اتر کر لینڈ مافیا، ڈرگ مافیااور جرائم پیشہ عناصر نے زرینہ کالونی کے مکینوں پر مسلح حملہ کیا جس کے نتیجے میں ایم کیوایم کے دوکارکنان شہید ہوگئے۔انہوں نے کہا کہ آئی جی سندھ اورسی سی پی اوکراچی نے لینڈ مافیااورڈرگ مافیا کی مجرمانہ سرگرمیوں پر پردہ ڈالنے کیلئے کراچی میں بدامنی کے واقعات کولسانی قراردیکروزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کوگمراہ کرنے کی کوشش کی جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ دنیا جانتی ہے کہ سہراب گوٹھ اورالآصف اسکوائر جرائم پیشہ عناصر، لینڈ مافیااورڈرگ مافیا کی آماجگاہ بنے ہوئے جہاں اسلحہ کے ذخائر موجود ہیں لیکن آئی جی سندھ اورسی سی پی اوکراچی کوشہر میں ناجائزاسلحہ رکھنےاوراسلحہ ومنشیات کا کاروبار کرنے والے عناصر دکھائی نہیں دیتے۔انہوں نے کہا کہ آئی جی سندھ اورسی سی پی اوکراچی کولیاری میں گینگ واراوررحمان ڈکیت کی قتل وغارتگری اوراغواء برائے تاوان کی وارداتیں بھی دکھائی نہیں دیتیں جواس بات کا کھلاثبوت ہے کہ آئی جی سندھ اورسی سی پی اوکراچی میں لینڈ مافیا، ڈرگ مافیااور جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کررہے ہیں اورانہیں تحفظ فراہم کررہے ہیں۔حق پرست اراکین صوبائی اسمبلی نے صدرمملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباداوروزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا کہ آئی جی سندھ بابرخٹک اورسی سی پی اوکراچی وسیم احمد کی جانب سے لینڈ مافیا، ڈرگ مافیااور جرائم پیشہ عناصر کی سرپرستی کا فوری نوٹس لیاجائے اورانہیں بنیادی فرائض کی ادائیگی میں مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کرنے پرفی الفور برطرف کیا جائے۔

☆☆☆☆☆